روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 23 فروری 2007ء 5 صفر 1428 ہجری 23 تبلیغ 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 41

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تقویٰ اللہ ہر ایک عمل کی جڑ ہے جو اس سے خالی ہے وہ فاسق ہے۔ تقویٰ سے زینت اعمال پیدا ہوتی ہے اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب ملتا ہے اور اسی کے ذریعہ وہ اللہ تعالیٰ کا ولی بن جاتا ہے۔(۔)

کامل طور پر جب تقویٰ کا کوئی مرحلہ باقی نہ رہے تو پھر یہ اولیاء اللہ میں داخل ہو جاتا ہے اور تقویٰ حقیقت میں اپنے کامل درجہ پر ایک موت ہے کیونکہ جب نفس کی سارے پہلوؤں سے مخالفت کرے گا تو نفس مرجاوے گا۔ اسی لئے کہا گیا ہے کہ موتوا قبل ان تموتوا نفس توسن گھوڑے کی طرح ہوتا ہے اور جو لذت تبتل اور انقطاع میں ہوتی ہے اس سے بالکل ناآشنا ہوتا ہے۔ جب اس پر موت آجاوے گی تو چونکہ خلا محال ہے اس لئے دوسری لذات جو تبتل اور انقطاع میں ہوتی ہیں شروع ہو جائیں گی۔ یہی وہ بات ہے جس کی ہماری ساری جماعت کو ہر وقت مشق کرنی چاہئے۔ جیسے بچے جب تختیوں پر بار بار لکھتے ہیں تو آخر خوش نویس ہو جاتے ہیں۔

مجاہدہ سے مراد یہی مشق ہے کہ ایک طرف دعا کرتا رہے دوسری طرف کامل تدبیر کرے۔ آخر اللہ تعالیٰ کا فضل آجاتا ہے اور نفس کا جوش و خروش دب جاتا اور ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور ایسی حالت ہو جاتی ہے جیسے آگ پر پانی ڈال دیا جاوے۔ بہت سے انسان ہیں جو نفس امارہ ہی میں مبتلا ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 570)

یادرکھو کہ کوئی پاک نہیں ہوسکتا جب تک خدا اسے پاک نہ کرے جب تک اتنی دعا نہ کرے کہ مرجاوے تب تک سچی تقویٰ حاصل نہیں ہوتی۔ اس کے لئے دعا سے فضل طلب کرنا چاہئے۔ اب سوال ہوسکتا ہے کہ اسے کیسے طلب کرنا چاہئے تو اس کے لئے تدبیر سے کام لینا ضروری ہے جیسے ایک کھڑکی سے اگر بدبو آتی ہے تو اس کا علاج یہ ہے کہ یا اس کھڑکی کو بند کرے یا بدبودار شئے کو اٹھا کر پھینک دے۔ پس کوئی اگر تقویٰ چاہتا ہے اور اس کے لئے تدبیر سے کام نہیں لیتا تو وہ بھی گستاخ ہے کہ خدا کے عطا کردہ قویٰ کو بیکار چھوڑتا ہے۔ ہر ایک عطاء الٰہی کو اپنے محل پر صرف کرنا اس کا نام تدبیر ہے جو ہر ایک (۔) کا فرض ہے۔ ہاں جو نری تدبیر پر بھروسہ کرتا ہے وہ بھی مشرک ہے اور اسی بلا میں مبتلا ہو جاتا ہے جس میں یورپ ہے۔ تدبیر اور دعا دونو کا پورا حق ادا کرنا چاہئے تدبیر کر کے سوچے اور غور کرے کہ میں کیا شئے ہوں۔ فضل ہمیشہ خدا کی طرف سے آتا ہے۔ ہزار تدبیر کرو ہرگز کام نہ آوے گی جب تک آنسو نہ بہیں۔ سانپ کے زہر کی طرح انسان میں زہر ہے اس کا تریاق دعا ہے جس کے ذریعہ سے آسمان سے چشمہ جاری ہوتا ہے۔ جو دعا سے غافل ہے وہ مارا گیا۔ ایک دن اور رات جس کی دعا سے خالی ہے وہ شیطان سے قریب ہوا۔ ہر روز دیکھنا چاہئے کہ جو حق دعاؤں کا تھا وہ ادا کیا ہے کہ نہیں۔ نماز کی ظاہری صورت پر اکتفا کرنا نادانی ہے۔ اکثر لوگ رسمی نماز ادا کرتے ہیں اور بہت جلدی کرتے ہیں جیسے ایک ناواجب ٹیکس لگا ہوا ہے۔ جلدی گلے سے اتر جاوے۔ بعض لوگ نماز تو جلدی پڑھ لیتے ہیں لیکن اس کے بعد دعا اس قدر لمبی مانگتے ہیں کہ نماز کے وقت سے دگنا تگنا وقت لے لیتے ہیں حالانکہ نماز تو خود دعا ہے.......... چاہئے کہ اپنی نماز کو دعا سے مثل کھانے اور سرد پانی کے لذیذ اور مزیدار کرلو ایسا نہ ہو کہ اس پر ویل ہو۔

(ملفوظات جلد سوم ص 591

یقین ہو گیا

6ھ میں آنحضرت ﷺ نے قیصر روم کو خط لکھ کر دعوت اسلام دی۔ وہ خط اس نے اپنے دربار میں پڑھا جس میں ابوسفیان بھی موجود تھا۔ وہ بیان کرتا ہے کہ

ہرقل خط پڑھ چکا تو بہت شور اور آوازیں بلند ہوئیں اور ہمیں وہاں سے نکال دیا گیا۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اس شخص یعنی محمد ﷺ کا معاملہ بہت اہمیت اختیار کر گیا ہے اس سے تو رومیوں کا بادشاہ بھی ڈرتا ہے۔ مجھے اس وقت سے یقین ہو گیا۔ کہ آپؐ ضرور غالب آئیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ نے مجھے اسلام لانے کی توفیق دی

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر:6)

ماہر امراض چشم کی آمد

۞ مکرمہ ڈاکٹر عاصمہ باجوہ صاحبہ آئی سپیشلسٹ مورخہ 25 فروری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گی۔ ضرورت منداحباب و خواتین پرچی روم سے پرچی حاصل کر لیں۔ اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان اس ویب سائٹ پر ملاحظہ فرمائیں۔ (www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت کمپیوٹر انسٹرکٹرز

۞ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو اپنے ادارہ طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ کیلئے کل وقتی / جز وقتی انسٹرکٹرز کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں صدر محلّہ / جماعت سے تصدیق کروا کر مکرم صدر صاحب مجلس کے نام 28 فروری 2007ء تک دفتر ایوان محمود میں جمع کروادیں۔ درخواست کے ہمراہ اپنی تعلیمی اسناد کی مصدقہ فوٹو کاپی لف کریں۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ)

ضرورت کارکنان

۞ خدمت خلق سنٹر میں مخلص، محنتی، صحت مند، معاملہ فہم خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے کارکنان کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک ہو۔ اپنی جماعت کے امیر / صدر کی سفارش سے درخواستیں مورخہ 28 فروری 2007ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ انٹرویو کیلئے درخواست دہندگان مورخہ 10 مارچ کو بعد نماز ظہر دفتر عمومی میں تشریف لائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضاں میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 423

سیدنا مصلح موعود کا دعائیہ اور پنجابی شعری کلام

''کلام محمود'' کا پہلا ایڈیشن قادیان دارالامان سے ستمبر 1913ء میں چھپا۔ یہ ایڈیشن حضرت قاضی ظہور الدین صاحب اکمل کی زیرنگرانی باہتمام میرزا عبدالغفور بیگ مینیجر ضیاء الاسلام پریس طبع ہوا۔ عاجز نے قصر خلافت قادیان میں قریباً بیس برس قبل حضرت مولانا عبدالرحمٰن جٹ امیر مقامی کی نظر عنایت سے اس کے اوّلین پروف دیکھے تھے جن پر حضرت قاضی صاحب کے قلم سے اصلاح و ترمیم کے نشان بھی تھے حضرت قاضی صاحب نے دنیائے احمدیت کو اس کی اشاعت کا مژدہ دیتے ہوئے اعلان فرمایا کہ:-

''حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کا عارفانہ کلام ہے۔ سبحان اللہ اپنے اندر کشش مقناطیس سے بڑھ چڑھ کر اثر رکھتا ہے **کیوں نہ ہو وہ اشعار جو ایک درد بھرے دل سے نکلیں ان میں جو رقت و سوز ہوتا ہے وہ ہرگز ہرگز بناوٹ میں نہیں اور پھر وہ اشعار جو اپنے مولا کی انس و محبت میں لکھے جاویں ان کا اثر تو جادو سے بھی بڑھ کر ہوتا ہے۔** علاوہ ازیں آپ نے حضرت مسیح موعود کے فراق میں اور قوم کی حالت زار کے متعلق جو اشعار لکھے ہیں وہ صرف پڑھنے سے ہی تعلق رکھتے ہیں۔

(الفضل قادیان یکم اکتوبر 1913ء ص9 کالم 3)

فرزندان احمدیت کے لئے یہ انکشاف غایت درجہ دلچسپی کا موجب ہے کہ حضرت مصلح موعود نے ایک بار نہایت پرکیف اور دعائیہ پنجابی نظم بھی کہی تھی۔ یہ پنجابی کلام آپ نے حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور حضرت نواب محمد عبد اللہ خاں کی تقریب شادی (2 فروری 1917ء) پر زیب قرطاس فرمایا جسے دو سال بعد حضرت منشی جھنڈے خاں صاحب علم احمدی مدرس آف بے حالی ضلع گورداسپور (1879ء-27/ مارچ 1929ء) نے ''سہاگ نامہ بزبان پنجابی کے صفحہ 3 پر پہلی بار شائع کیا۔ یہ رسالہ محمد عنایت صاحب بدوملہوی مالک نصیر بک ایجنسی قادیان نے وزیر ہند پریس امرتسر سے باہتمام بھائی بہادر سنگھ مینیجر و پرنٹر چھپوایا تھا۔ حضرت منشی صاحب نے دیباچہ (سبب تالیف) میں تحریر فرمایا:

''برادران مِلت و جنابہ بی بی صاحبان پاک فطرت و صاحبِ عفت و عصمت پر روشن ہے کہ تمام ممالک میں عموماً اور ہمارے ملک پنجاب میں خصوصاً یہ رواج ہے کہ بیاہ شادی کے موقعوں پر اکثر مستورات اپنی اپنی سمجھ کے موافق کچھ سہاگ وغیرہ گاتی ہیں۔ یا کم از کم گانا چاہتی ہیں اور جن کو شریعت سے کچھ خبر ہی نہیں ہوتی۔ وہ تو ایسا ایسا گندمند زبان پر لاتی ہیں کہ شیطان کو بھی لاحول کا سبق یاد دلاتی ہیں۔ مگر شریف گھرانوں اور بزرگ خاندانوں کی مستورات تو کہیں کسی کسی ایسے مناسب موقع پر مدح خداوندی یا نعت رسولی یا دلہا و دلہن کیلئے حق تعالیٰ سے ان کے مقصود کی حصولی کے گیت گا کر اپنا دل بہلاتی ہیں۔ چونکہ ان ایام فرحت انجام میں ہمارے بھی مرشدنا حضرت اقدس جناب مسیح موعود کی دختر نیک اختر جنابہ ہمشیرہ صاحبہ محترمہ بی بی حفیظہ کی شادی عالیجناب فیض مآب حضور نواب محمد علی خان صاحب کے فرزند سعادت مند عبد اللہ خاں کے ساتھ مقرر ہو چکی ہے۔ اس لئے شریف بیبیوں کے دل بہلانے کیلئے جناب حضرت اقدس مرشدنا و مولانا حضرت خلیفہ ثانی میاں بشیر الدین محمود احمد صاحب نے دعا کے طور پر ایک نہایت ہی مؤثر و مختصر نظم لکھی ہے تا کہ پاک و شریف بیبیاں اس مبارک شادی میں اُسے گائیں اور اللہ تعالیٰ سے برکات پائیں۔ وہ اشعار پُر انوار میری خوش قسمتی سے مجھے بھی حضرت اقدس مسیح موعود کے گھرانہ کی ایک معزز خادمہ نے لا کر دیئے ان اشعار کو پڑھ کر خاکسار کے دل میں بھی تحریک پیدا ہوئی کہ حضرت اقدس کی اس بابرکت نظم کے ساتھ کوئی ٹوٹی پھوٹی نظم کمترین سے بھی اگر بن جاوے۔ تو وہ بھی پارس کے ساتھ لگ کر یقین ہے کہ سونا ہی سمجھی جاوے۔ چنانچہ اسی خیال پر خاکسار نے حضرت اقدس کی نظم کے بعد ایک پنجابی نظم مستورات کیلئے لکھی ہے اور اس کا نام حضرت بی بی حفیظہ صاحبہ کا سہاگ نامہ رکھا ہے۔

حضرت منشی صاحب نے اگلے صفحہ پر حسب ذیل الفاظ میں حضرت مصلح موعود کا عارفانہ پنجابی کلام زیب قرطاس کیا۔

نظم دعائیہ

مصنفہ جناب حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی

برموقعہ شادی مبارک بی بی حفیظہ

جُگ جُگ جیون جم جم راج
تخت سہاون سوسن تاج
وسن تختاں تے وچ محلاں
پہنن ہیرے تے پکھراج
بہن ہمیشہ بوہے تے درزی
نکلن کدے نہ گھر تھیں راج
مول رہے ہر کھوٹ تھیں پاک
ہر دن ہر شب وڈّہے بیاج
وَری بنے تدبیر تے فہم
عقل فراست جائے داج
جھگڑا رگڑا ٹِکے نہ کول
رہے دُوھاندا اک مزاج
رہے ہمیشہ ڈھکیا سیس
سَر تے قائم رہے سرتاج
چُلہے تتّے رہن ہمیش
ہر دم پک دا رہے اناج
ذکر خدا ہو وردِ زبان
قائم رکھنی سَدا نماج
سدا سُہاگن رہے حفیظہ
کردا رہے عبد اللہ راج

یہ پنجابی ادب میں اپنی نوعیت کی منفرد نظم ہے۔ اس کے ادبی اور فنی محاسن کیا ہیں؟ اس پر سلسلہ عالیہ کے بلند پایہ پنجابی شعراء اور کہنہ مشق دانشور اور مفکّر ہی روشنی ڈال سکتے ہیں وہی اس کلام پر تضمین کہہ سکتے ہیں یا کمال فصاحت و بلاغت سے اردو کا حسین لباس بھی پہنا سکتے ہیں۔

بقول حضرت ناہیدؔ

گم بیابانوں کی تنہائی میں ہم
رونق صحن گلستان بھی ہمیں
آبروئے حلقہ دانش وراں
اور جنوں میں چاک داماں بھی ہمیں
پُر سکوں مانند ساحل اپنا دل
شدت گریہ سے طوفان بھی ہمیں

عاجز کے نزدیک خدا کے بندہ محمود کی یہ دعائیہ نظم حضرت اقدس مسیح موعود کے درج ذیل الہامات کے سرچشمہ سے جاری ہوئی ہے اور ان کے علم و عرفان سے لبریز مضامین کی شاندار رنگ میں عکاسی کر رہی ہے۔

''جے تو میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو''
''عشق الٰہی وسّے مُنہ پر ولیاں ایہہ نشانی''

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

۞ مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ان کے ہمزلف مکرم محمد افضل بھٹی صاحب کی بیٹی مکرمہ نجمہ سلطانہ صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم بلال احمد صاحب گھمن ولد مکرم چوہدری انور احمد صاحب گھمن آف کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ کے ساتھ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ نومبر 2006ء کو بمقام کوٹھی بیگم چوہدری شاہنواز صاحب دارالصدر غربی میں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے کیا۔ مکرمہ نجمہ سلطانہ صاحبہ مکرم ڈاکٹر احمد خان بھٹی صاحب چک نمبر 37 جنوبی سرگودھا کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد علی صاحب باجوہ آف چک نمبر 37 جنوبی سرگودھا کی نواسی ہیں۔ مکرم بلال احمد گھمن صاحب مکرم چوہدری فیض احمد صاحب گھمن آف کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ کے پوتے اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ آف کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس نکاح کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم سمیع اللہ زاہد صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم عطاء المومن زاہد صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 8 فروری 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے امۃ الوکیل نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم افتخار احمد صاحب گوندل مربی سلسلہ سیرالیون کی نواسی ہے۔ اس کے نیک، خادم دین اور قرۃ العین ہونے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم ریاض احمد صاحب چوہدری ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار مختلف عوارض میں مبتلا ہے۔ جس کی وجہ سے کافی تکلیف اور پریشانی کا سامنا رہتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے بچائے رکھے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم رضوان احمد صاحب کارکن وکالت علیاء تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچا مکرم چوہدری منور احمد صاحب قمر فیکٹری ایریا دو سال سے دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ بائی پاس آپریشن متوقع ہے دل کے دو والوز بند ہیں اور عرصہ دراز سے ذیابیطس کے مرض میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو کامیاب کرے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

عزیزم جمال سکٹیکی کا ایک مختصر علالت کے بعد

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

لطف الرحمٰن محمود صاحب

سیرالیون کا ایک مخلص نوجوان - جمال سکٹیکی

یکم اکتوبر 2006ء کو سیرالیون میں انتقال ہوگیا۔ ان کے خاندان کے پس منظر اور تعارف کے لئے چند سطریں تحریر کر رہا ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ سیرالیون مشن کی تاریخ کے بعض پہلو بھی سامنے آجائیں گے۔

جنگ عظیم اول سے قبل اور اس کے معاً بعد بہت سے لبنانی تاجروں نے بہتر معاشی مستقبل کے لئے افریقی ممالک کو اپنا مسکن ثانی بنالیا۔ ایسے کئی خاندان سیرالیون میں آکر آباد ہوگئے۔ ان دنوں شرق اوسط کا یہ علاقہ مجموعی طور پر ''شام'' کہلاتا تھا۔ اس لئے یہ لوگ سیرالیون میں اپنے ورود کے بعد ''شامی'' (Syrian) کہلائے۔ سیرالیون کے لوک گیتوں میں ان لوگوں کو ''سیرین'' کہہ کر یاد کیا گیا ہے۔ جنوبی لبنان سے سکٹیکی فیملی کے بہت سے افراد سیرالیون کے مختلف مقامات پر آباد ہوگئے۔ جماعت کے حوالے سے اس خاندان کے علاوہ حُدرُج اور حُسینی خاندان کے افراد بھی قابل ذکر ہیں۔

1937ء میں جماعت کا باقاعدہ مشن روکوپر (Rokupr) کے مقام پر قائم ہوا۔ ایک لبنانی عالم محمد حسن ابراہیم الحسینی کی دعوت پر حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی جنوبی صوبے کے ایک قصبے، باہوماہوں (Baomahun) تشریف لے گئے اور وہاں ایک مضبوط اور فعال جماعت قائم ہوگئی۔ لیکن جنگ عظیم کے دوران باہوماہوں کی سونے کی کانیں بند ہوگئیں۔ بہت سے احمدی وہاں سے دوسرے مقامات پر منتقل ہو گئے۔ اس طرح جماعت کا پیغام ملک کے دور دراز علاقوں تک پہنچ گیا اور جماعت کی ترقی کا باعث بنا۔ محترم حسن ابراہیم الحسینی صاحب نے لبنانی تاجروں تک یہ پیغام پہنچایا۔ ان تُجار کی اکثریت کی توجہ کا مرکز ومحور تجارت اور معیشت ہی رہی لیکن بعض سعادت مند روحوں کو احمدیت سے وابستہ ہونے کی توفیق ملی۔ ان میں محترم ابراہیم خلیل سکٹیکی اور محترم محمد حدرُج صاحب کا نام سرفہرست ہے۔ لبنانی تجار کی شدید مخالفت کے باوجود ان حضرات نے غیر معمولی استقامت کا مظاہرہ کیا اور آخر دم تک احمدیت سے وابستہ رہے۔ جناب خلیل سکٹیکی نے اپنے ایک بیٹے 'احسن خلیل' کو حصول تعلیم کے لئے ربوہ بھجوایا۔ عزیزم جمال انہی فدائی اور مخلص بزرگ کے پوتے تھے۔ سید محمد حسن ابراہیم الحسینی ایک جید عالم، شاعر، مصنف اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ مئی 1970ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دورۂ سیرالیون کے دوران انہوں نے احباب جماعت کی موجودگی میں بڑی محبت اور عقیدت سے حضور کی خدمت میں اپنا قصیدہ پیش کیا۔ ان کی ایک صاحبزادی، روضہ صاحبہ، حضرت مرزا عبدالحق صاحب سابق صوبائی امیر پنجاب کی بہو بنیں۔ مرزا صاحب موصوف کے بیٹے مرزا ناصر احمد صاحب احمدیہ سیکنڈری سکول Bo میں پڑھاتے تھے۔ سیرالیون میں ان سے نکاح ہوا۔ 1974ء میں اتفاق سے وہ پاکستان آئی ہوئی تھیں۔ اس سال وہاں فرقہ وارانہ فسادات ہوئے سرگودھا میں بھی یہ فسادات پھوٹ پڑے۔ مخالفین نے مرزا عبدالحق صاحب کی کوٹھی پر بھی یورش کی۔ اس موقعہ پر روضہ جرأت کرکے باہر نکلیں۔ جنہیں فسادیوں نے ''فلسطینی مجاہدہ'' سمجھا اور تتر بتر ہوگئے۔ اس لطیفہ سے مجھے ایک اور لطیفہ یاد آگیا ہے جو انہی روضہ کے والد بزرگوار جناب الحسینی نے مجھے سنایا۔ بلاد شام پر تاتاریوں کی ظالمانہ یلغار کے دوران ایک مقام پر ان کے سردار نے علاقے کے عرب علماء کو جمع کرکے یہ مطالبہ کیا کہ تم لوگوں میں عباسی خلفاء کو خاص القابات سے یاد کرنے کا رواج ہے۔ (واثق باللہ، مستعین باللہ، قاہر باللہ، راضی باللہ، راشد باللہ، مقتدر باللہ، مستنصر باللہ، مستعصم باللہ وغیرہ۔ ناقل) میرا بھی ایسا ہی لقب یا خطاب تجویز کرو ورنہ میں سب کو قتل کروادوں گا۔ ان میں ایک زندہ دل ادیب نے جان کی امان پاتے ہوئے عرض کیا کہ آپ کے لئے ''اعوذ باللہ'' کا خطاب موزوں رہے گا! جمال کی ہمشیرہ زینب انہی الحسینی صاحب کے بیٹے محمود حسن سے بیاہی ہوئی ہیں۔ محمد حدرج صاحب کے بیٹے، محترم سعید حُدرُج، سیرالیون کے ایک مشہور صنعت کار ہیں اور ایک مخلص اور فدائی احمدی ہیں۔ مرکز پاکستان کی بھی زیارت کرچکے ہیں۔ کئی بار جلسہ سالانہ پر برطانیہ بھی جاچکے ہیں۔ جمال کی اہلیہ، عائشہ، انہی سعید حدرج صاحب کی صاحبزادی ہیں۔

ان ابتدائی لبنانی مخلصین اور ان کے بعض بچوں کے ذکر خیر کے ساتھ، ذہن ابتدائی دور کے مربیان سلسلہ اور ان کے رفقاء کی طرف منتقل ہوگیا ہے اور بے اختیار دعا کے لئے ہاتھ اٹھ گئے ہیں۔ ان حضرات نے انتہائی مشکل حالات میں اخلاص، ایثار، سادگی اور فدائیت کی عدیم المثال داستانیں رقم کی ہیں۔ اس وقت سیرالیون میں مشن ہاؤسز، بیوت الذکر، دفاتر، سکولوں اور ہسپتالوں کی عمارات موجود ہیں، سفر کے لئے گاڑیاں ہیں، علاج معالجے کی سہولتیں میسر ہیں۔ لیکن اس زمانے میں مربیان سلسلہ کو بسا اوقات پیدل سفر کرنا پڑتا تھا۔ کئی مرتبہ انہیں ایسے ٹرکوں میں سفر کرنا پڑتا جن میں جانور بھی لادے جاتے تھے۔ بعض مقامات پر لوگوں نے سونے کے لئے جگہ نہ دی۔ رات بھر کسی ندی، نالے یا دریا کے کنارے گھومتے رہے۔ کھانے پینے کی مشکلات، چھوٹے چھوٹے کمروں میں معمولی اور شکستہ فرنیچر۔ مگر ان کے پائے استقلال میں جنبش نہ آئی۔ ان کی جدوجہد اور محنت وایثار کو اس قدر پھل لگا کہ دل حمد وثناء کے ترانے گانے لگتا ہے۔ خالق ارض وسما کے وعدوں کے مطابق سیرالیون میں بھی حضرت اقدس کے دلی محبوں کے نفوس اور اموال میں غیر معمولی برکت پڑی بلکہ انسان تو انسان ہم نے سنگ وخشت کی عمارتوں پر ان برکتوں کا نزول دیکھا ہے۔ تحدیث نعمت کے طور پر صرف ایسی ایک تجلی کا ذکر کرکے اصل موضوع کی طرف رجوع کروں گا۔

1960ء میں محترم مولانا شیخ نصیرالدین احمد صاحب نے سیرالیون میں جماعت کے پہلے سیکنڈری سکول کا آغاز کیا۔ یہ سکول بو (Bo) شہر میں مشن ہاؤس کی لائبیریری میں 30 طلبہ اور 2 اساتذہ کے ساتھ شروع کیا گیا۔ یہی سکول بعد میں اس اعلیٰ درجے تک پہنچا کہ 20 مزید احمدیہ سیکنڈری سکولز نے اس سے جنم لیا اور اس سکول نے بہت سے نئے سکولوں کو تربیت یافتہ پرنسپل مہیا کئے۔ جب 1985ء میں اس سکول کی پچیس سالہ تقریب منعقد کی گئی تو اس وقت ان ممالک کے پرچم بھی لہرائے گئے جن سے تعلق رکھنے والے طلبہ نے اس سکول میں تعلیم حاصل کی تھی۔ مجھے یاد ہے کہ اس وقت سیرالیون کے قومی پرچم کے علاوہ، غانا، نائیجریا، گیمبیا، لائبیریا، انڈیا، بنگلہ دیش، پاکستان، گنی اور لبنان کے جھنڈے بھی لہرائے گئے۔ اس وقت 30 کے لگ بھگ لبنانی بچے ہمارے اس سکول میں زیر تعلیم تھے۔ یہ ان خاندانوں کے بچے تھے جن کے بزرگوں نے ابتداء میں ہماری جماعت کی شدید مخالفت کی تھی۔ مئی 1970ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے Bo شہر میں جماعت کی مرکزی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔ چند سال بعد اس عمارت کی چھت پر کنکریٹ ڈالنے کے لئے ایک وقار عمل مولانا محمد صدیق گورداسپوری صاحب کی قیادت میں عشاء سے لے کر تقریباً فجر تک جاری رہا۔ اس میں لبنانی طلبہ نے بھی حصہ لیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اب اسی سکول کے احاطہ میں اس وقت 4 سیکنڈری سکول کام کر رہے ہیں جن میں ایک سکول خالصتہً طالبات کے لئے ہے۔ روزانہ تقریباً 3000 طلبہ اور طالبات حصول علم کے لئے ان احمدیہ سکولز کا رخ کرتے ہیں۔ ع

اِک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

عزیزم جمال سکٹیکی کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی خوبیوں سے نوازا تھا۔ ان میں سے چند ایک کا ذکر درج ذیل ہے:۔

عبادات میں شغف

اس کی ایک نمایاں خوبی عبادات کا انہاک اور خاص طور پر جمعہ کا اہتمام تھا۔ مجھے یاد ہے کہ میرے Kenema میں قیام کے سالوں میں جمعہ کے دن عین کاروبار کے درمیان جمعہ کی ادائیگی کے لئے پہنچ جاتا۔ سیرالیون میں دیہات سے لوگ زرعی اجناس، (Cash Crops) کافی، کوکو، زیادہ تر جمعہ کے روز لے کر آتے ہیں۔ مگر جمال کو اس گرم بازاری میں عبادت کے لئے حاضر ہونے کی توفیق مل جاتی جس سے فارغ ہوکر وہ فضل خداوندی کی تلاش کے لئے واپس چلا جاتا۔ اسی طرح رمضان میں تراویح کے لئے پہنچ جاتا بلکہ بہن بھائیوں کے بچوں کو بھی ساتھ لے آتا۔ دعاؤں کی طرف توجہ اور ان کی قبولیت پر انحصار اور یقین، ایک احمدی کی پہچان ہے۔ دعائیں کرنے کی عادت تھی اور دعاؤں کے لئے بزرگوں کو یاددہانی کرواتا رہتا تھا۔ لبنان کے خلاف حالیہ اسرائیلی جارحیت کے دنوں میں جمال سے آخری بار فون پر بات ہوئی جنوبی لبنان میں مقیم ان کے عزیزوں کی خیریت معلوم ہوئی۔ اس دن بھی دعا میں یاد رکھنے کی تحریک کی۔ مشکلات کے بھنور میں سفینۂ دعا اور توکل علی اللہ کے چپوؤں کا خیال ایک احمدی ذہن کی امتیازی خصوصیت ہے۔

خوش مزاجی

جمال کو زندہ دلی اور خوش مزاجی سے بھی وافر حصہ ملا تھا۔ اس کا ہنستا مسکراتا چہرہ اب بھی آنکھوں کے سامنے ہے۔ اس اندرونی قوت کے سہارے وہ بہت سی تلخیوں کے زہر کو پی جانے پر کامیاب ہوتا رہا۔ جمال کو بار بار مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔ کئی قسم کے بزنس کئے۔ سول وار کے بعد عمارتی لکڑی یعنی ٹمبر (Timber) کا کام شروع کیا۔ جگہ جگہ تعمیری کام ہو رہے تھے۔ مگر اس کام میں اسے بہت زیادہ نقصان ہوا۔ بہت سے لوگوں نے مال تو لے لیا مگر رقوم مار لیں۔ لیکن اس دھچکے کو بھی برداشت کرگیا۔ ان تمام نقصانات کو صبر و استقلال سے برداشت کیا۔ شرائط بیعت کی روح کے مطابق اللہ تعالیٰ سے اس کی فرمانبرداری متزلزل نہیں ہوئی بلکہ قدم آگے ہی بڑھایا۔ اب پروڈیوس (زرعی اجناس) کا بزنس کررہا تھا۔ اسی مقصد کے لئے دیہی علاقوں کا چکر لگاتا رہتا۔ افسوس کہ ایک ایسے ہی سفر میں سڑک پر ہارٹ اٹیک ہوا جو جان لیوا ثابت ہوا! انسانی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ع

جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے

چندوں اور مالی تحریکات میں شمولیت

جمال کی ایک اور خوبی چندوں اور مالی تحریکات میں فراخدلی اور بشاشت کے ساتھ حصہ لینے کی عادت تھی۔ وہ اس راز کو خوب جانتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا ہوا مال عقبیٰ میں کام آنے کے علاوہ دنیوی زندگی میں بھی برکت اور سکینت قلب کا باعث بنتا رہتا ہے۔ بسا اوقات نفوس اور ثمرات کے نقصان کی حکمتیں بھی کارفرما رہتی ہیں۔ مگر مجموعی طور پر برکات کا پلڑا ہی بھاری رہتا ہے۔ جمال کے دادا، محترم ابراہیم خلیل سکٹیکی کا ذکر کرتے ہوئے، مولانا محمد صدیق امرتسری صاحب اپنی خودنوشت سرگزشت ''روح پرور یادیں''

میں تحریر فرماتے ہیں:۔

’’سیرالیون احمدیہ مشن کے ابتدائی مشکل اوقات میں آپ اکثر مالی امداد فرماتے رہے۔ مربیان سلسلہ سے محبت اور خندہ پیشانی سے پیش آنا ان کا خاصہ تھا۔ جب بھی ان کے ہاں جانا ہوا، انہیں یہی کہتے سنا کہ میرا گھر مجاہدین احمدیت کے لئے وقف ہے اور ان کی خدمت میرے لئے عین سعادت ہے۔‘‘

(روح پرور یادیں صفحہ 520)

یہی خندہ پیشانی، دل کی فراخی، مالی قربانی کے لئے آمادگی ان کے پوتے جمال بن عبدالروٴف کی امتیازی صفات تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب سے مغفرت اور درگزر کا سلوک فرمائے۔ آمین

دینی لٹریچر کا مطالعہ

بزنس مین کی دلچسپی کا اپنا میدان ہوتا ہے۔ عام طور پر ان کی ریسرچ بھی اسی فیلڈ سے متعلق ہوتی ہے۔ مگر جمال دینی مطالعہ کے لئے وقت نکال لیتا تھا۔ مختلف مذاہب اور فرقوں میں پائے جانے والے مشترک اور مختلف نکات کے بارے میں معلومات اخذ کرتا رہتا۔ سیرالیون میں مسیحیوں کے کئی فرقے موجود ہیں۔ ان کے بارے میں معلومات اخذ کر کے ان سے دینی گفتگو بھی کرتا رہتا۔ مربیان سلسلہ سے اکتساب فیض کے لئے اسے ہمیشہ کمربستہ پایا۔ میں نے فارغ وقت میں اکثر کوئی نہ کوئی جماعتی کتابچہ یا پمفلٹ اس کے ہاتھ میں دیکھا۔

بچوں کے دینی مستقبل کی فکر

اگرچہ جمال کو احمدیت ورثے میں ملی تھی مگر وہ اس کی تعلیمات کی قدر و قیمت کو خوب سمجھتا تھا۔ وہ خلوص دل سے چاہتا تھا کہ اس کے بچے بھی اس نور سے پوری طرح متمتع ہوں اور بڑے ہو کر ان برکات وحسنات کے منادی بنیں۔ جمال کی بھی دلی آرزو تھی۔

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آئے وقت میری واپسی کا

افسوس کہ اس کی واپسی کا وقت جلد آ گیا اور وہ چار کمسن بچے چھوڑ کر دار فانی سے رخصت ہو گیا۔ جب خاکسار کو فروری 2006ء میں جماعت سیرالیون کے سالانہ جلسہ میں شمولیت کی توفیق ملی تو اس وقت قیام کے دوران وہ اپنی اہلیہ اور چاروں بچوں کو مشن ہاؤس لے کر آیا اور خاص طور پر بچوں کی دین سے وابستگی، عمدہ دینی تربیت اور بڑے ہو کر جماعت کا مفید وجود بننے کے لئے دعا کے لئے کہا۔ ضمناً عرض ہے کہ سیرالیون کے امیر مولانا سعیدالرحمٰن صاحب، پرانے خاندانوں کے بچوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر ان سے رابطے بحال کر رہے ہیں۔ ان میں سے بعض بچے اور نوجوان مجھے بھی ملوائے۔ جب بھی ان عزیزوں کے بزرگوں کے اخلاص اور محبت و وفا کے واقعات سنائے گئے تو ان میں سے اکثر کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ ع

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

کئی زبانوں پر عبور

سیرالیون میں دس بارہ بڑے قبائل آباد ہیں۔ یہی کیفیت وہاں بولی جانے والی زبانوں کی ہے۔ جمال کو انگریزی کے علاوہ کریول، مینڈے، ٹمن وغیرہ کئی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ وہ بڑی روانی سے ان زبانوں میں گفتگو کر سکتا تھا۔ اس لحاظ سے اسے امن کا نقیب اور محبت کا ترجمان کہنا چاہئے۔ اس مرحلہ پر یہ ذکر بے جا نہ ہوگا کہ سیرالیون کی جماعت بھی اسی پیغام امن ومحبت کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ آبادی کے لحاظ سے سیرالیون میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ دوسرے نمبر پر شہری علاقوں میں عیسائی ہیں۔ پھر آباء واجداد کی ارواح سے استمداد کرنے والوں یعنی قدیم روایتی افریقی مذہب کے پیروکاروں کا نمبر ہے۔ مسلمانوں میں مالکی مکتب فکر پر عمل کرنے والوں کی کثرت ہے۔ مگر لوگ فقہی مسلک کے اعتبار سے نہیں بلکہ قبائلی وابستگی کے حوالے سے عبادات اور تقاریب کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہاں بڑے بڑے شہروں میں مینڈے، ٹمنی، میڈنگو، فولا اور سوسو مساجد موجود ہیں۔ جہاں ان کے قبائل کے مسلمان نماز ادا کرتے ہیں۔ اس کے برعکس احمدیہ بیوت الذکر میں مینڈے، ٹمنی، فولا، میڈنگو، لبنانی، پاکستانی، ہندوستانی سب کو میں نے اپنی آنکھوں سے خدائے واحد کے حضور سربسجود ہوتے دیکھا ہے۔ حقیقی اخوت کے یہ مناظر ہماری بیوت الذکر میں عام ہیں۔ اس حوالے سے ایک سچا واقعہ عرض کرتا ہوں جسے پچیس تیس سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود میں نہیں بھول سکا۔ 1970ء کے دہاکے میں سیرالیون میں مینڈے اور ٹمنی قبائل میں سیاسی تصادم نے افسوسناک شکل اختیار کر لی۔ Bo شہر بھی اس کی لپیٹ میں آ گیا۔ ہماری بیت الذکر سے تین چار سو گز کے فاصلے پر واقع ٹمنی قبیلہ کے مکانات نذر آتش کر دئے گئے مگر اسی شام ہماری بیت الذکر میں ٹمنی بزرگ کی امامت میں ہم سب نے عبادت کی۔ مینڈے مقتدیوں کی اکثریت تھی۔ باہر انہی قبائل کے لوگ آتش وآہن اور نفرتوں کی الاؤ میں جل رہے تھے مگر انہی قبائل اور شعوب کے افراد کو احمدیت کی برکت نے محبت والفت کی لڑی میں پرویا ہوا تھا۔ جمال اسی محبت اور پیار کا چلتا پھرتا نمونہ تھا۔

آخر میں احباب جماعت کی خدمت میں استدعا ہے کہ عزیزم جمال کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں اور اس کی اہلیہ اور کمسن بچوں کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

☆☆☆

سائیکلنگ کی تاریخ اور قوانین

سائیکل فرانس کی ایجاد ہے۔ کاﺅنٹ ڈی سیوراک (Comte De Sivrac) نامی ایک فرانسیسی نے 1790ء میں اسے ایجاد کیا۔ اس کی ابتدائی شکل لکڑی کے گھوڑے کی مانند تھی۔ جس میں لکڑی کے دو پہیے ایک پھٹے کے ذریعے آپس میں جوڑ دیئے گئے تھے۔ اس میں کوئی ہینڈل یا پیڈل موجود نہیں تھا۔ سائیکل سوار پھٹے پر درمیانی حصہ پر بیٹھ کر پیروں کی مدد سے اسے دھکے دے کر چلایا کرتا تھا۔ 1818ء میں ایک جرمن بیرن وان ڈریس (Baron Von Drais) نے اس پر بیٹھنے کے لئے ایک گدی اور ہینڈل کا اضافہ کر دیا۔ جس کے بعد یہ سائیکل زیادہ مضبوط ہو گئی۔ 1888ء میں سکاٹ لینڈ کے ایک باشندے جان بائیڈ ڈنلپ (John Boyd Dunlop) نے موجودہ سائیکل کی شکل تیار کی۔

ربڑ کے ٹائر ٹیوب والی سائیکل کی پہلی دوڑ 1891ء میں ہوئی۔ 360 میل لمبی یہ سائیکل ریس فرانس کے شہر بورڈو اور پیرس کے درمیان منعقد ہوئی۔ 1900ء میں اس کھیل کا پہلا عالمی ادارہ انٹرنیشنل سائیکلنگ یونین کے نام سے پیرس میں قائم ہوا۔ 1896ء میں سائیکل ریس کو اولمپک گیمز میں شامل کیا گیا۔ اولمپک مقابلوں میں شروع ہی سے فرانس کو سبقت حاصل رہی ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے اٹلی کے سائیکل سواروں نے ان کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اولمپک مقابلوں کے علاوہ مشہور سائیکل ریس ٹور ڈی فرانس (Tour De France) جو پہلی بار 1903ء میں منعقد کی گئی 3700 میل لمبی یہ دوڑ تقریباً 25 دنوں تک جاری رہتی ہے۔ جس میں کھلاڑیوں کو بعض اوقات بیک وقت 300 سے 450 میل تک کا فاصلہ طے کرنا ہوتا ہے۔

1998ء میں ٹور ڈی فرانس سائیکل ریس اٹلی کے سائیکل سوار نے 3711 کلومیٹر لمبی ریس جیت کر عالمی چیمپئن شپ حاصل کی۔ یہ ریس آئرلینڈ سے شروع ہوئی تھی اور فرانس میں آ کر ختم ہوئی۔ اس سائیکلسٹ کا نام مارکو پیٹانی ہے جو سائیکلنگ کا ورلڈ چیمپئن ہے۔

سائیکلنگ کی عالمی تنظیم

Federation International Amateurde Cyclisme Via Dei Campi Sportivi 48, 00197 Roma, Italy

سائیکلنگ کی انٹرنیشنل یونین

Union Cycliste International 6 Rue Amat, Ch-1202 Geneva, Switzer Land.

سائیکلنگ کے یہ دونوں عالمی ادارے دنیا بھر کے سائیکل سواروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ سائیکل ریسنگ کے لئے نئے قوانین مرتب کرتے ہیں اور کھلاڑیوں کو جدید فنی معلومات اور قوانین سے آگاہ کرتے ہیں۔

سائیکلنگ کے قواعد وضوابط

عمر کی ترتیب Age Group

سائیکل ریس میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے اور نہ ہی کسی عمر تک محدود ہے۔

16 سال سے کم عمر کے بچے، 18 سال تک کے بالغ افراد، 20 اور 40 سال سے زیادہ عمر کے کہنہ مشق سائیکل سوار اس کھیل میں حصہ لے سکتے ہیں۔

سائیکل کا فریم

The Frame of Bicycle

75 درجے کی ساخت پر بنا ہوا فریم ٹریک ریس میں موزوں ہے لیکن 73 درجے کی ساخت کا فریم ہر قسم کی تیز رفتار ریس کے لئے کارآمد ہے۔

خالص سٹیل فریم جو وزن میں ہلکا ہو، اس کے درمیانی حصے میں کاربن فائبر استعمال نہ کیا گیا ہو، وہ بہترین فریم قرار دیا گیا ہے۔ سیکنڈ ہینڈ فریم خریدتے وقت کسی ماہر سائیکلسٹ سے مشورہ ضرور کر لیں یا اس کے ہمراہ خریدیں۔

گدی The Saddle

پلاسٹک کی بنی ہوئی گدیاں بہترین ثابت ہوئی ہیں ان کی بالائی سطح پر بکری کا چمڑا (Suede Leather) لگایا جائے۔ طویل سفر کے لئے اس قسم کی گدیاں بہت استعمال کی جاتی ہیں۔

اگر سائیکلسٹ چمڑے کی گدی استعمال کرنا چاہیں تو یاد رکھیں اسے ہر حالت میں خشک رکھا جائے۔

گدی کو فٹ کرتے وقت یہ ضرور چیک کریں کہ اس کا درمیانہ حصہ پیڈل کی سیدھ میں ہو اور سائیکلسٹ کا گھٹنا ذرا خم میں ہو۔ بغیر جوتوں کے اسے چیک کریں۔

ہینڈل بارز Handle Bars

ہینڈل کی لمبائی جو چوڑے رخ میں آپ کے سامنے ہو۔ آپ کے کندھوں کی چوڑائی کے برابر ہونی چاہئے۔

پہیے اور ٹائر

Wheels and Tyres

نارمل سائز فریم میں سائیکل کے پہیے 27 انچ

ہونے چاہئیں۔ 26 انچ سائز کا پہیہ چھوٹے فریموں میں استعمال ہوتا ہے۔

ہائی پریشر ٹیوب ٹائرز استعمال کئے جائیں یا نیو لائٹ ویٹ 700 سی کو استعمال کریں۔

ھب Hubs سیل بیرنگ ٹائپ استعمال کئے جائیں۔ پرانی طرز کے بیرنگ بھی استعمال ہوسکتے اگر انہیں متواتر صاف رکھا جائے اور Lubricating آئل دیا جائے۔

لباس Dress

ہلکے وزن اور کناروں سے سخت ہیلمٹ (Hard Shelled Crash Helmets) کئی قسم میں دستیاب ہوتے ہیں جنہیں اکثر نوجوان سائیکلسٹ پسند کرتے ہیں کیونکہ انہیں ہر قسم کے موسم میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ورائٹی کی پسند کھلاڑی پر منحصر ہے مگر ہوا کے لئے اس میں سوراخ ضرور ہوں۔ ٹھوڑی سے نیچے اسے باندھتے وقت کان اس کی لپیٹ میں نہ آئیں۔ موسم سرما میں اونی سکائی کیپ بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

پوری طرح فٹ شارٹس استعمال کریں نہ ہی اتنا تنگ ہو نہ ہی ڈھیلا لباس ہو موزوں فٹنس والا لباس بہتر ہوگا۔

لباس میں استعمال ہونے والا کپڑا صرف نائیلون کا ہی بنا ہوا نہ ہو۔ نائیلون پسینہ خشک نہیں ہونے دیتا، جس سے پسینہ کی وجہ سے متعلقہ حصے پر خارش ہونے لگتی ہے۔ کاٹن یا کاٹن مکس ایسا لباس ہو جسے آپ ہر ریس کے بعد آسانی سے دھوسکیں۔ لباس کو صابن سے دھوئیں Detergents استعمال نہ کریں۔ آہستہ نچوڑیں اور آہستہ خشک کریں تاکہ لباس ملائم اور لچکدار رہے۔

اپنے ہاتھوں اور پاؤں کا خیال رکھیں۔ دستانے پہنے بغیر سائیکل ریس کے لئے سوار نہ ہوں، اچھے فٹ جوتے پہنیں۔ دستانے صرف حرارت ہی کے لئے نہیں ہوتے بلکہ ریس کے دوران بجری یا کولتار سے بھی آپ کے ہاتھ خراب ہوسکتے ہیں۔

سائیکلنگ شوز کئی اقسام میں ملتے ہیں۔ سائیکل ریس میں نہایت پائیدار، آرام دہ اور فٹ شوز استعمال کریں۔ موسم سرما میں بھاری اور نرم، موسم گرما میں ہلکے اور آرام دہ جوتے استعمال کریں۔

موسم سرما میں پتلے اور گرم کپڑے استعمال کریں۔ اونی گرم بنیان اور ٹریک سوٹ استعمال کریں۔

ریس کی تربیت

Race Training

سائیکلسٹ تربیت کے دوران اپنے پاس ٹریننگ ڈائری رکھے۔ کھلاڑی کو یہ ڈائری ذرا بور Bore ضرور کرے گی مگر اس کے بعد کے اثرات بڑے مفید ثابت ہوں گے۔ کھلاڑی اس ڈائری میں اپنی روزانہ کارکردگی اور ہدایات پر عمل کرنے کی کارگزاری لکھے۔

☆ صبح کی سیر کو جاتے وقت اور ورزش کے بعد اپنا وزن چیک کریں۔

☆ بائیکل پر اور بغیر بائیکل کے روزانہ کی ٹریننگ کی تفصیل لکھیں۔

☆ سونے کے اوقات لکھیں۔

☆ گھر سے تربیت کے لئے جاتے وقت موسم کی حالت لکھیں۔

☆ ٹریننگ کے بعد سائیکل کی ریس سپیڈ لکھیں۔

☆ کھلاڑی کا قد اگر بڑھ رہا ہے تو ہر ماہ قد کی لمبائی نوٹ کریں۔

☆ ہفتہ میں ایک دن میڈیکل چیک اپ کرائیں اور اپنے دل کی دھڑکن کی سپیڈ بھی نوٹ کر رکھیں۔ ڈاکٹر کے مشورے پر عمل کریں۔

سائیکلسٹ کے لئے روزانہ ورزشیں

Achilles Tendon and Calf Stretch

دیوار سے ایک میٹر کے فاصلے پر کھڑے ہو جائیں اور ہاتھوں کی ہتھیلیاں دیوار پر رکھیں۔ پاؤں کو زمین پر سیدھے رکھیں۔ اپنی کہنیوں کو تھوڑا جھکائیں پھر کلائیوں کو سیدھا رکھیں ہاتھ پہلے کی طرح دیوار سے لگے رہیں۔ اس سے پنڈلیوں کے مسل مضبوط ہوں گے۔ یہ پوزیشن ایک منٹ تک رکھیں۔

Twisting Tone Up

اپنی ٹانگوں کو سیدھا کر کے فرش پر بیٹھ جائیں۔ دائیں گھٹنے کو جھکائیں۔ دائیں پاؤں کو بائیں گھٹنے سے باہر لے آئیں۔ اب اپنی کمر کو دائیں جانب جتنا موڑ سکتے ہوں موڑیں اور اپنی ہتھیلیاں زمین پر رکھیں۔ جسم کے نچلے حصے کو مضبوطی سے زمین پر رہنے دیں۔ اپنی کمر کو آرام دیں۔ اب ٹانگیں بدل کر یہ ورزش دہرائیں۔ اسے پانچ یا دس مرتبہ کریں۔

Thoracic Stretch

سیدھا بیٹھ جائیں۔ ٹانگوں کو کراس دے کر زمین پر بیٹھیں۔ دونوں ہاتھ اوپر اٹھالیں۔ ہتھیلیاں کھلی رہنے دیں اور سامنے دیکھیں۔ اپنی کمر کو ذرا موڑیں۔ سینے کو خم دیں پھر دوبارہ سیدھی حالت میں آجائیں۔ پانچ سیکنڈ تک اسی حالت میں رہیں اور کمر کو دوبارہ خم دیں۔ یہ عمل پانچ یا دس مرتبہ دہرائیں۔

Shoulder Stretch

ٹانگوں کو پھیلا کر سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ بازو اوپر اٹھالیں اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر انٹرلاک کرلیں۔ اپنی ٹھوڑی کو نیچے دبائیں۔ ایک منٹ تک ایسا رکھیں۔ بازوؤں اور کندھوں کو سونگ کریں۔ یہ عمل تین بار دہرائیں۔

The Rocker

پیٹ کے بل فرش پر الٹا لیٹ جائیں۔ چہرہ سامنے اٹھائے رکھیں۔ بازوؤں سے ٹخنے کو مضبوطی سے پکڑ لیں اور زور سے کھینچیں۔ رانوں کو فرش سے اٹھائے رکھیں اب صرف پیٹ ہی فرش پر رہے گا۔ ایک منٹ تک اسی حالت میں رہیں۔ دو تین بار یہ عمل دوہرائیں۔

Hamstring Stretch

ٹانگوں کے بل سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ اب دائیں ایڑھی کو میز پر رکھیں۔ ٹخنہ کے قریب دونوں ہاتھوں سے دائیں ٹانگ کو دبائیں۔ جتنا ممکن ہو دبائیں۔ اب اپنے جسم کو جھکالیں اور اسی ٹانگ کو اپنے سر کے ساتھ چھونے کی کوشش کریں۔ جب آپ چھو لیں تو ایک سیکنڈ بعد چھوڑ دیں پھر دوبارہ پریس کریں۔ ایک منٹ تک سر سے چھوئے رکھیں اب ہر ٹانگ کو 4 مرتبہ اسی عمل سے گزاریں۔

Lateral Stretch

ٹانگیں پھیلا کر سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ بایاں ہاتھ ایک مکہ کی شکل میں بغل کے قریب رکھیں اور دائیں ہاتھ کو دائیں جانب ٹانگ کی جانب جھکائیں اور بائیں ہاتھ کو بغل کے قریب ہے مضبوطی سے پریس کریں یہ عمل تیس سیکنڈ تک رکھیں اور آہستہ آہستہ اسے دوبارہ دوسری جانب کریں۔

Abdominal Stretch

فرش پر دو زانو ہو کر بیٹھ جائیں۔ ہاتھوں کو آگے بڑھائیں۔ گھٹنوں کو جھکائیں پھر واپس دو زانو کی حالت میں آجائیں ہاتھ پھر آگے بڑھائیں کہ آپ کا سینہ فرش پر لگے۔ 30 سیکنڈ تک یہ عمل جاری رکھیں۔ اس ورزش کو 8 سے 15 مرتبہ دوہرائیں۔

سائیکلسٹ کی خوراک

نشاستہ دار غذائیں (Carbohydrates)

اس قسم کی غذا کا سب سے بڑا فعل یہ ہوتا ہے کہ یہ جسم میں حرارت پیدا کرتی ہے اور اسے قوت بخشتی ہے۔ ہضم ہونے کے دوران نشاستہ شکر میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ شکر بعد میں گلائی کو جن Glycogen یا حیوانی شکر میں تبدیل ہو جاتی ہے اور جسم میں حرارت اور طاقت پیدا کرنے کے لئے صرف ہوتی ہے۔ اس قسم کی غذا ضرورت سے زیادہ کھائی جائے تو جسم کا وزن بڑھنے لگتا ہے۔ ایک نوجوان آدمی کو چوبیس گھنٹوں میں 720 سے 780 گرام نشاستہ دار غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ شکر، چاول، گندم، اراروٹ اور آلو وغیرہ میں کثیر تعداد میں نشاستہ پایا جاتا ہے۔

چکنائی (Fats) چربی، گھی اور تیل وغیرہ جیسی غذائیں چکنائی میں شمار ہوتی ہیں۔ چکنائی والی غذا جسم میں گرمی اور قوت پیدا کرتی ہے۔ ایک جوان آدمی کو دن رات میں کم از کم 45 گرام اور زیادہ جسمانی محنت کرنے والے کو 90 گرام چکنائی کی ضرورت پڑتی ہے۔ چکنائی والی غذا نشاستہ دار غذا کے مقابلے میں جسم میں دوگنی سے کچھ زیادہ گرمی پیدا کرتی ہے۔

لحمیات (Proteins) پانی کے بعد جسم میں سب سے زیادہ مقدار پروٹین ہی کی ہے۔ یہ عضلات، بافتوں، خون، دانتوں اور ہڈیوں میں ہوتی ہے۔ اس میں کاربن، ہائیڈروجن، آکسیجن اور نائٹروجن پائے جاتے ہیں۔ کچھ پروٹین میں سلفر، فاسفورس، لوہا، آیوڈین اور کوبالٹ بھی ہوتے ہیں۔ پروٹین سے جسم کی نشوونما ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ جسم کو طاقت اور حرارت بخشتی ہے۔ پروٹین، گوشت، انڈا، مچھلی، دودھ اور دہی میں ہوتی ہے۔ گندم، مٹر، لوبیا، سیم، ماش، مونگ اور مسور وغیرہ بھی پروٹین سے بھرپور ہوتی ہیں۔

متوازن غذا

Balanced Food

متوازن غذا سے مراد ایسی غذا ہے جس میں تمام غذائی اجزاء مثلاً پروٹین، کاربوہائیڈریٹ، چکنائیاں، حیاتین اور نمکیات اپنی متناسب مقدار میں موجود ہوں۔ تمام غذائی اجزاء کی موجودگی کا ہونا لازمی ہے۔ ان میں سے کوئی ایک جزو بھی کم ہو تو خوراک کا توازن برقرار نہیں رہتا۔ اگر یہ مقداریں کم یا زیادہ ہوں تو خوراک کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ ہر شخص کی متوازن خوراک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے اور وہی خوراک کسی فرد کے لئے متوازن کہلاسکتی ہے جس میں اس کی اپنی جسمانی ضروریات کے مطابق غذائی اجزاء کا تناسب درست ہو۔

سائیکلسٹ کے لئے وہی غذا مقرر ہے جو عام ایتھلیٹ کے لئے غذائی ماہرین نے تجویز کی ہے۔ سپورٹس کی جدید کتب میں یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ صرف ایک خوراک کھلاڑی کی تمام توانائیاں پوری نہیں کرسکتی۔ جیم ھینڈری Jim Hendry چیف کوچ برٹش سائیکلنگ فیڈریشن نے اپنی کتاب Cycle Racing میں سائیکلسٹ کی خوراک کے بارے میں چند الفاظ لکھے ہیں۔

مٹن (چھوٹا گوشت) میں بکری کی کلیجی یا گردے کھائیں، گائے یا سور کا گوشت نہ کھائیں۔

ابلے ہوئے یا بیک Baked کئے ہوئے آلو کھائیں، آلوؤں کے چپس نہ کھائیں۔

تازہ پھل کھائیں، مٹھائیاں یا چاکلیٹ نہ کھائیں۔

گریل Grilled غذا کھائیں فرائی خوراک نہ کھائیں۔

پاستا کھائیں ہمبرگر نہ کھائیں۔

فروٹ جوس پئیں، شراب نہ پئیں۔

سائیکلنگ فی ہفتہ

12 سے 15 سال کی عمر کے سائیکلسٹ ایک ہفتہ میں 100 میل سائیکلنگ کریں۔ 16 سے 18

سال کے سائیکلسٹ 180 میل اور 18 سال سے زائد عمر کے سائیکلسٹ ایک ہفتہ میں 200 میل سائیکلنگ کریں۔

ریس کے فنی پہلو اور مہارتیں

Racing Techniques and Tactics

عام روٹین کے مطابق سائیکل کے ہر حصے کو پہلے اچھی طرح چیک کریں۔ سائیکل ریس شروع ہونے سے چند منٹ پہلے سائیکل کو دوبارہ چیک کریں۔ اچانک فالٹ نقصان پہنچا سکتا ہے۔

ریس سے پہلے سائیکل پر سوار ہو کر ہر حصہ فائنل چیک کریں۔

بغیر تسموں والے جوتے بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ اگر تسموں والے جوتے ہوں تو اچھی طرح تسمے چیک کرلیں یا نئے استعمال کریں۔ اکثر سائیکلسٹ ہر ریس میں نئے تسمے استعمال کرتے ہیں۔

پانی کی بوتل تازہ پانی سے بھر کر رکھنا نہ بھولیں۔

Climbing چڑھائی پر سائیکلنگ

چڑھائی کے مقامات پر سائیکلنگ کا ریس کی کامیابی میں اہم کردار ہوتا ہے۔ بااثر تکنیک یہ ہے کہ اپنے دونوں ہاتھ سائیکل کے ٹاپ پر رکھیں یعنی ہینڈل کو درمیان سے مضبوط پکڑے رکھیں۔ اتار چڑھاؤ میں پیڈلنگ تناسب میں رکھیں۔ جب زور لگانے کے مرحلے میں آپ گدی سے اوپر اٹھ کر زور لگائیں تو آپ اپنی گریپ بریکوں پر رکھیں اور سائیکل کو ایک سائیڈ سے اوپر چڑھائیں تاکہ آپ کا وزن پیڈل پر مضبوطی سے قائم رہے۔

سائیکلنگ کی اصطلاح میں اس عمل کو "Honking" کہتے ہیں۔ اس کی روزانہ مشق کریں سڑک یا چڑھائی کے ایک طرف سے ہی سائیکلنگ کریں۔

Sprinting تھوڑے فاصلے کی تیز دوڑ

سائیکل ریس میں تھوڑے فاصلے کی تیز دوڑ ایک ضروری فنی تکنیک ہے۔ چند سائیکل سوار اور بعض اوقات سائیکل سواروں کا پورا گروپ جسے Bunch کہتے ہیں۔ اس دوڑ کی فنی مشق کرتا ہے۔ تھوڑے فاصلے سے مراد سڑک یا سائیکلنگ ٹریک پر ترتیب سے لائنیں لگائی جاتی ہیں۔ ان لائنوں پر سائیکل سواروں کو بڑی احتیاط سے ریس لگانی ہوتی ہے۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ سائیکلسٹ فنی طریقے سے یکسوئی کے ساتھ لائنوں پر ریس کر کے اپنے آپ کو سنبھال کر اور بڑی احتیاط سے سائیکل چلائیں۔ تھوڑے فاصلے میں تیز دوڑ ہی سائیکلسٹ میں خود اعتمادی پیدا کرتی ہے اس عمل کی متواتر مشق ہی اسے ریس میں کامیابی دلاتی ہے۔

Cornering پیچ میں سے نکل جانا

سائیکل ریس اچھی کارنرنگ تکنیک سے جیتی جاتی ہے۔ یہ ریس سائیکل سخت، صاف اور ہموار سطح پر کھیلی جاتی ہے۔ کھلاڑی روانی سے اپنا راستہ بنالیتا ہے اور دیگر ساتھیوں کے بیچ سے نکل کر آگے بڑھتا ہے۔ اس طرح کے عمل کو کھیل کی اصطلاح میں Cornering کہا جاتا ہے۔ کھلاڑی اپنے بائیں پیڈل پر وزن رکھتا ہوا آگے نکلتا ہے۔ متوازن وزن کے لئے دایاں پیڈل بھی وزن رکھنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔

Cyclo Cross سائیکلو کراس

موسم سرما میں طویل فاصلے کی سائیکل ریس ہے۔ اسے کراس کنٹری سائیکل ریس بھی کہا جاتا ہے۔ اس ریس میں ڈھلوان، گڑھے، بڑے پتھر اور کئی رکاوٹیں بھی آتی ہیں۔ جہاں سائیکل سوار اتر کر سائیکل کو ہاتھ میں تھام کر یہ دشوار گزار راستے طے کرتا ہے۔ پانی کے کیچڑ سے بھی اسے گزرنا پڑتا ہے۔ یہ ریس 1950ء میں شروع ہوئی اسے چیمپئن کا درجہ 1952ء میں دیا گیا۔ مضبوط جسم کے سائیکلسٹ اس ریس کو بہت پسند کرتے ہیں۔ انگلینڈ میں یہ ریس بہت مقبول ہے وہاں اس کا موسم اکتوبر سے فروری تک رہتا ہے۔ شدید برف باری میں بھی سائیکلسٹ اس ریس سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اس ریس کی علیحدہ تنظیم ہے جس کا نام ''دی برٹش سائیکلو کراس ایسوسی ایشن'' ہے جو سینئر سائیکلسٹ کے مقابلے علاقائی اور قومی سطح پر کرواتی ہے۔

سائیکلنگ کی اصطلاحی تشریحات

Glossary of Cycling Terms

All Terrain Bicycle A.T.B.

ہر قسم کے قطعہ زمین پر چلنے والا بائیسکل اسے M.T.B. (ماؤنٹین بائیکنگ) پہاڑوں پر چلنے والا بائیسکل بھی کہتے ہیں۔

Bell Lap

ٹریک ریسنگ میں جب مقررہ حد سے ایک میل کا پانچواں حصہ رہ جائے تو سائیکل سوار سائیکل کی گھنٹی بجانا شروع کر دیتے ہیں یہ بڑا تیز مرحلہ ہوتا ہے۔

Block

پچھلے پہیے کی نابھ کا مکمل سیٹ

(Bicycle Moto Cross)B.M.X

امریکہ میں استعمال ہونے والا 5 سال کی عمر کے بچوں کا خاص بائیسکل جو بڑی سہولتوں سے لیس ہوتا ہے۔

Bonk

سائیکل سواروں کا بغیر خوراک کھائے سفر سے تھک جانا۔

Bottom Bracket

پیڈل سپنڈل کا وہ حصہ جس کے فریم میں بیرنگ ہوتے ہیں۔

Butted

بائیسکل کا وہ حصہ جہاں مختلف موٹائی کے ٹیوب اکٹھے جوڑ دیئے جاتے ہیں تاکہ طاقت برقرار رہے یہ طویل سفر کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں تاکہ ٹیوب اچانک پنکچر نہ ہو جائے۔

Cadence

پیڈل کو تیز چلانے کی رفتار

Category

برٹش سائیکلنگ فیڈریشن (BCF) مختلف کیٹیگری کی ریس کے لئے لائسنس جاری کرتی ہے جو سائیکل سوار کی فنی مہارت اور تجربہ پر منحصر ہوتا ہے۔ 18 سال سے زائد عمر کے سائیکل سواروں کو تھرڈ کیٹیگری میں شمار کیا جاتا ہے پھر سیکنڈ کیٹیگری میں شامل کیا جائے گا جب آپ برطانوی سائیکل ریس کے قانون کے مطابق اچھی سائیکل کرنے لگیں گے۔ فرسٹ کیٹیگری میں اس سائیکل سوار کو شمار کیا جائے گا جب وہ تیسری اور دوسری کیٹیگری سے کوالیفائی کرے گا۔ سائیکلنگ کی اس انٹرنیشنل اصطلاح میں اس سارے عمل کو کیٹیگری کہا جاتا ہے۔

Criterium

62 میل کی شارٹ ریس، جس میں زیادہ سے زیادہ 9 میل کے بعد مختلف وقفوں میں سائیکل سوار ریسٹ کرتے ہیں کیونکہ ریس کا سفر شہر کے اندرونی حصے سے یونیورسٹی کیمپس تک ہوتا ہے۔

HandiCap

اس ریس کو ہیڈ سٹارٹ کہتے ہیں جس میں مساوی مقابلہ لازمی ہوتا ہے۔ جو سائیکل سوار پیچھے رہ گئے ہوں ان کو بھی ساتھ ملانا ضروری ہوتا ہے۔

Hour Record

بائیسکل کی ٹاپ ریس جو ایک گھنٹے میں زیادہ سے زیادہ فاصلہ طے کرتی ہے۔

Human Paced

ایک ایسی ریس جس میں دو سائیکل سوار ایک دوسرے کا مقابلہ کرتے ہوئے آگے نکلیں۔

Match

دو سائیکل سواروں کا ایسا مقابلہ جس میں دونوں دو مقابلے جیت چکے ہوں اور تیسرے مقابلے کے لئے ریس لگائیں۔

Motor Paced

ایک ریس جس میں سائیکل سوار موٹر سائیکل کے پیچھے ریس لگائے۔ یہ تیز رفتار سائیکل ریس ہوتی ہے۔ اس میں بڑی فنی مہارت درکار ہوتی ہے۔ موٹر سائیکل سوار اور بائیسکل سوار کو رفتار کا بڑا خیال رکھنا پڑتا ہے۔

Scratch

ایک ریس جس میں مقابلے میں حصہ لینے والے تمام سائیکل سوار دیئے گئے ایک نشان سے بیک وقت اکٹھے ریس شروع کریں۔

Sprint

ایک شارٹ ریس جو پوری رفتار سے جاری رہے۔

Time Trial

سائیکل ریس میں کھلاڑی کا نجی طور پر مقررہ وقت میں ''اینڈ'' End لائن پر پہنچنا۔

Unpaced Compition

ریس کا ایسا مقابلہ جس میں سائیکل سوار ایک دوسرے کے بعد سائیکل ریس شروع کریں اور مقررہ وقت پر وقفہ کے وقت اکٹھے علیحدہ ہوں۔

Unpaced Trial

وقت مقرر کئے بغیر صرف ایک سائیکل سوار ریس کرے۔

زمین گول ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا وہ دن پر رات کا خول چڑھا دیتا ہے اور رات پر دن کا خول چڑھا دیتا ہے۔ (الزمر:6)

قرآن حکیم میں کائنات کی وضاحت کے لئے استعمال کئے گئے الفاظ خصوصی توجہ کے لائق ہیں۔ اوپر کی ترجمہ شدہ آیت میں ''لپیٹنا'' کے لئے عربی لفظ ''تکویر'' ہے۔ انگریزی میں اس کا مطلب ہے ''کسی چیز کے اوپر کسی اور چیز کا ڈال دینا اور لپیٹ دینا اس طور سے کہ کپڑوں کی مانند ان کو تہہ کر کے ایک جانب ڈال دیا جائے۔''

عربی لغات میں اس لفظ کو کسی ایک چیز کے دوسرے پر لپیٹ دینے کے وقت استعمال کرتے ہیں جیسا کہ ایک پگڑی باندھی جاتی ہے۔

اس آیت میں دن اور رات کے ایک دوسرے کے اوپر لپیٹ دینے کے بارے میں دی گئی معلومات میں دنیا کی شکل اور ساخت کے بارے میں بالکل ٹھیک معلومات موجود ہیں۔ یہ بیان اسی وقت صحیح ہو سکتا ہے کہ جب زمین گول ہو۔ اس کا مطلب ہے کہ قرآن میں جو ساتویں صدی عیسوی میں نازل ہوا۔ زمین کی گولائی کے متعلق صاف اشارہ دے دیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ نزول قرآن کے دور میں دنیا فلکیات کے بارے میں مختلف خیالات رکھتی تھی۔ اس وقت خیال کیا جاتا تھا کہ دنیا ایک ہموار میدان کی طرح ہے اور سارے اعداد و شمار اور توضیحات اسی سوچ کے مطابق کی جاتی تھیں۔ قرآنی آیات میں وہ معلومات موجود ہیں جن کا علم ہمیں گزشتہ صدی میں ہوا چونکہ قرآن خدا کا کلام ہے اس لئے اس میں کائنات کے بیان کے لئے بھی بالکل ٹھیک ٹھیک الفاظ استعمال کئے گئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 66383 میں Ahmed Obeng

ولد Osman.K.Obeung پیشہ کارپینٹری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ahmed Obeng گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtoz Badioo

مسل نمبر 66384 میں Ibrahim Amoako

ولد Fzancis Amoako پیشہ ڈرائیور عمر 48 سال بیعت 1983ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ibrahim Amoako گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtoz Baidoo

مسل نمبر 66385 میں Dawood Bentum

ولد Kwesi Abubakar Ebu پیشہ ٹیلرنگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1- Chamber مالیتی -/100 ملین غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dawood Bentum گواہ شد نمبر 1 Suleiman Bentum گواہ شد نمبر 2 Osofo Mubashir

مسل نمبر 66386 میں Ibrahim Fenyi Nyarko

ولد Ibrahim Kwame Amanyi پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ibrahim Fanyi Anarko گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail Kofi Yabook گواہ شد نمبر 2 Mohammad Gyasi

مسل نمبر 66387 میں Abass Ofori

ولد Aboagye Kwass پیشہ ملازمت عمر 68 سال بیعت 2002ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abass Ofori گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail Kofi Yabook گواہ شد نمبر 2 Hamzah Afful

مسل نمبر 66388 میں Hakeem Allotey

ولد Enok Kpakpo پیشہ فارمنگ عمر 51 سال بیعت 1985ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1- زمین برقبہ 2/ایکڑ مالیتی 8ملین غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Hakeem Allotey گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 66389 میں Adam Osei

ولد Ishaque Acquah پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1- زرعی اراضی 5/ایکڑ مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Adam Osei گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 66390 میں Alhassan Bimoba

ولد Mohammad Bimoba پیشہ فارمنگ عمر 60 سال بیعت 1970ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1- زرعی اراضی 5/ایکڑ مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Alhassan Bimoba گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 66391 میں

Sadiqua Lempty

ولد Ahmad Lampty پیشہ فارمنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1- زرعی اراضی 15/ایکڑ مالیتی -/60000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sadiqua Lempty گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 66392 میں

Ibrahim .K. Jyesi

ولد Usman K.Bonsu پیشہ فارمنگ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1- مکان برقبہ 80x60 مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے

مبلغ -/96000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim.K/Gyesi گواہ شد نمبر 1 Saed Ahmed گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 66393 میں

Ibrahim Kobina Arthur

ولد Kofi Anoh پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت 1977ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Kobina Arthur گواہ شد نمبر 1 Saed Ahmed گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 66394 میں Usman Kwame

ولد Kwesi Donkoh پیشہ فارمر عمر 59 سال بیعت 1960ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 60x80 مالیتی -/30000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Usman Kwase گواہ شد نمبر 1 Saed Ahmad گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 66395 میں Maryam Yahya

زوجہ Mohammad Yahya پیشہ ہیئر ڈریسر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ہیئر ڈریسنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Maryam Yahya گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman گواہ شد نمبر 2 Yaqub.K.Entsie

مسل نمبر 66396 میں

Ibrahim Yaw Acquah

ولد Abdullah Kwame Bosu پیشہ فارمنگ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Coco Form برقبہ 3/ایکڑ مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Yaw Acquah گواہ شد نمبر 1 Saed Ahmad گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 66397 میں

Alhassan Bin Usman

ولد Usman Bin Ishaque پیشہ فارمنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhassan Bin Usman گواہ شد نمبر 1 Saed Ahmad گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 66398 میں

Saeed Ahmad Issah

ولد Ali Kwame Issah پیشہ مکینک عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیر تعمیر مکان برقبہ 100x54۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saeed Ahmed Issah گواہ شد نمبر 1 Usman Kwame گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 66399 میں

Ali Kwame Issah

ولد Yaw Twin پیشہ فارمنگ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100x100 مالیتی -/30000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ali Kwame Issah گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 66400 میں Issah Tawiah

ولد Kweku Tawiah پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت 1976ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Trader مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Issah Tawiah گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman گواہ شد نمبر 2 Yaqub.K.Entsie

مسل نمبر 66402 میں منصور احمد لقمان

ولد منظور احمد قوم بھٹی پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4672+1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد لقمان گواہ شد نمبر 1 اسامہ ولید ولد مشتاق احمد ایاز گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ خان ملہی ولد چوہدری حفیظ اللہ خان اشرف

مسل نمبر 66403 میں ثمینہ منصور

زوجہ منصور احمد لقمان قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/21000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500

روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد لقمان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ خان ملہی ولد چوہدری حفیظ اللہ خان اشرف

مسل نمبر 66404 میں ندا ادریس

بنت ادریس احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ندا ادریس گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد ولد ادریس احمد

مسل نمبر 66405 میں منظر احمد

ولد عطاء محمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ کنال واقع چک نمبر 94/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منظر احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور ولد ملک شریف احمد گواہ شد نمبر 2 ملک پرویز احمد ولد ملک شریف احمد

مسل نمبر 66406 میں محمد عظیم

ولد محمد طفیل قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ ویلڈنگ پلانٹ و اوزار دوکان مالیتی -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عظیم گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد ولد غلام احمد مرحوم

مسل نمبر 66407 میں نصر اللہ

ولد الٰہی بخش قوم بلوچ پیشہ مزدوری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 8/ایکڑ واقع بیٹ چین والا ضلع ڈیرہ غازی خان مالیتی -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصر اللہ گواہ شد نمبر 1 نادر احمد منیب ولد نصر اللہ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد نصر اللہ

مسل نمبر 66408 میں محمد خاور

ولد نصر اللہ خاں قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد خاور گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد نصر اللہ خاں

مسل نمبر 66409 میں بشیراں بی بی

زوجہ نصر اللہ خاں قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1976ء ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زمین (دریا برد) اڑھائی ایکڑ واقع بیٹ چین والہ ضلع ڈیرہ غازی خان مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔3۔ نقرئی زیور مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد نصر اللہ خاں

مسل نمبر 66410 میں رومانہ سجاد

بنت محمد اسلم سجاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رومانہ سجاد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم سجاد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم

مسل نمبر 66411 میں محمد عباس خاں

ولد محمد اقبال قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عباس خان گواہ شد نمبر 1 عرفان اللہ ولد کرامت اللہ گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد عاصم ولد نذیر حسین

مسل نمبر 66412 میں محمد جاوید

ولد محمد سرور قوم کمہار پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد جاوید گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 34154 گواہ شد نمبر 2 عبداللہ یوسف وصیت نمبر 37500

مسل نمبر 66413 میں ساجدہ پروین

زوجہ محمد اصغر قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں

ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ پروین گواہ شدنمبر 1 عزیز احمد ولد صوفی احمد یار گواہ شدنمبر 2 خالد محمود ولد محمد اصغر

مسل نمبر 66414 میں فائزہ یاسمین

بنت محمد اصغر قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 16-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ یاسمین گواہ شدنمبر 1 عزیز احمد ولد صوفی احمد یار گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد اصغر

مسل نمبر 66415 میں ارشاد احمد باجوہ

ولد الطاف احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کارکن خدام الاحمدیہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع دارلفضل شرقی ربوہ اندازاً مالیتی-/150000 روپے۔2۔ ازترکہ والد زرعی اراضی 2 کنال واقع کتھووالی ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4060+1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس +پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرارکرتاہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارشاد احمد باجوہ گواہ شدنمبر 1 شعیب احمد وصیت نمبر 43050 گواہ شدنمبر 2 عبداللطیف وصیت نمبر 35660

مسل نمبر 66416 میں ملک گل نواز

ولد ملک منیر احمد قوم ککے زئی پیشہ مکینک عمر 43 سال بیعت 1984ء ساکن کلرسیداں ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک گل نواز گواہ شدنمبر 1 کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26138 گواہ شدنمبر 2 ملک اکمل نواز ولد ملک منیر احمد

مسل نمبر 66417 میں شاہین اختر

زوجہ ملک گل نواز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلرسیداں ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی-/20000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/35000 روپے۔3۔نقد رقم بصورت بینک بیلنس-/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہین اختر گواہ شدنمبر 1 کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26138 گواہ شدنمبر 2 ملک اکمل نواز ولد ملک منیر احمد

مسل نمبر 66418 میں قمرالزمان

ولد محمد زمان قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت 1987ء ساکن پیر خانہ راجگان ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 13 کنال مالیتی -/130000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمرالزمان گواہ شدنمبر 1 ھاتف احمد توصیف ولد شیخ سعید احمد مرحوم گواہ شدنمبر 2 محمد انور باجوہ وصیت نمبر 32439

مسل نمبر 66419 میں عاصمہ خالد

زوجہ خالد پرویز قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھریا روڈ ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاصمہ خالد گواہ شدنمبر 1 خالد پرویز خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432

مسل نمبر 66420 میں سلیم الدین احمد

ولد رشید احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ مربی سلسلہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3750 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیم الدین احمد گواہ شدنمبر 1 خالد محمود خان ولد محمد یحییٰ خان گواہ شدنمبر 2 محمد ادریس ولد محمد صدیق

مسل نمبر 66421 میں چوہدری منور علی باجوہ

ولد چوہدری ثناء اللہ باجوہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ زراعت/کاروبار عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 42/ایکڑ واقع باندھی مالیتی -/2100000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 10/ایکڑ واقع خانیوال مالیتی-/2000000 روپے۔ 3۔کاٹن فیکٹری نواب شاہ 50% میں سے حصہ 12 پیسے مالیتی -/1500000 روپے۔4۔کاٹن فیکٹری سکرنڈ 50% میں سے حصہ 10 پیسے مالیتی-/1000000 روپے۔ 5۔کاٹن فیکٹری شاہ جمال میں سے حصہ 25 پیسے مالیتی -/1500000 روپے۔ 6۔اسپنگ فیکٹری حیدرآباد 50% میں حصہ 10 پیسے مالیتی -/1500000 روپے۔7۔ پٹرول پمپ واقع باندھی میں حصہ 25 پیسے-/1750000 روپے۔ 8۔زرعی اراضی مشترکہ 4/ایکڑ میں میرا حصہ ایک ایکڑ مالیتی -/200000 روپے واقع داتا زید کا جس پر چچازاد بھائی کا قبضہ ہے۔9۔دوکان 2 عدد واقع باندھی مالیتی-/200000 روپے۔10۔گودام واقع باندھی مالیتی -/50000 روپے۔ 11۔ مکان واقع چک نمبر 42 خانیوال میں سولہواں حصہ -/200000 روپے۔ 12۔ دفتر کراچی واقع شاہراہ فیصل کا 1/4 حصہ مالیتی -/468750 روپے۔ 13۔ بینک بیلنس-/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /5750000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/250000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری منور علی باجوہ گواہ شدنمبر 1 محمد یوسف ولد محمد دین گواہ شدنمبر 2 طارق محمود وصیت نمبر 31257

مسل نمبر 66422 میں امۃ النصیر

زوجہ امجد بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203/ر۔ب ملک پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و

اکراہ آج بتاریخ 31-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر گواہ شد نمبر 1 امجد بیگ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 66423 میں طاہرہ مسعود

زوجہ راجہ مسعود احمد قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/143000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ مسعود گواہ شد نمبر 1 راجہ مشتاق احمد ولد راجہ محمد یونس مرحوم گواہ شد نمبر 2 راجہ منصور احمد قیصر ولد محمد یونس مرحوم

مسل نمبر 66424 میں غطاس احمد

ولد اخلاق احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-7/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غطاس احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک ولد حفیظ الرحمٰن ملک گواہ شد نمبر 2 کاشف ہمایوں ولد چوہدری خلیل احمد

مسل نمبر 66425 میں مرزا محمد اقبال

ولد مرزا امام الدین قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت 1976ء ساکن مارگلہ ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بصورت منافع بینک مبلغ -/46080 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 ملک وحید انور وصیت نمبر 35180 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد قریشی ولد رشید احمد قریشی

مسل نمبر 66426 میں امینہ اقبال

زوجہ مرزا محمد اقبال قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مارگلہ ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/180000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3090 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بصورت نفع بینک مبلغ -/23040 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امینہ اقبال گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اقبال خاوند موصیہ

مسل نمبر 66427 میں محمد محمود ملک

ولد محمد نواز ملک قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ مکان واقع اسلام آباد مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ مشترکہ مکان واقع ربوہ۔ 3۔ پلاٹ واقع اسلام آباد مالیتی -/2500000 روپے۔ 4۔ پلاٹ واقع راولپنڈی مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد محمود ملک گواہ شد نمبر 1 کبیر احمد گواہ شد نمبر 2 پیر فارس

مسل نمبر 66428 میں سعدیہ نواز

بنت محمد نواز قوم ملک (اعوان) پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-9/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت جزوقتی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ گواہ شد نمبر 1 سہیل ظفر ولد کرامت اللہ ظفر گواہ شد نمبر 2 عبدالمتعال احمد ولد محمد اقبال احمد

پانی ضائع مت کریں

انگریز شاعر۔ کیٹس

23 فروری 1821ء انگریزی کے مشہور رومانی شاعر جان کیٹس کی تاریخ وفات ہے۔ 1795ء میں پیدا ہونے والے جان کیٹس کا تعلق ایک غریب گھرانے سے تھا۔ تعلیم بھی اس نے کوئی خاص حاصل نہیں کی تھی۔ پندرہ برس کی عمر میں اسے اپنے والد کے سایہ سے محروم ہونا پڑا اور اسے ایک سرجن کے مطب میں کمپونڈر بننا پڑا۔ یہیں ایک دن ایک کمرے میں آئی ہوئی سورج کی ایک کرن اور اس میں ذروں کو ناچتے دیکھ کر اس کی شاعرانہ روح بیدار ہوگئی۔

پھر اس کے حلقہ احباب نے جن میں لی ہنٹ جیسے شاعر اور ہیڈن جیسے مصور شامل تھے۔ اس کی شاعرانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔

1817ء میں جب اس کی عمر فقط 21 برس تھی اس کی نظموں کا پہلا مجموعہ شائع ہوا۔ 1818ء میں اس کا معاشقہ فینی براؤن سے شروع ہوا جو ناکامی پر منتج ہوا۔ اس معاشقے نے کیٹس کی رومانی شاعری کو نقطہ عروج پر پہنچا دیا۔ اس معاشقے کی یاد میں کیٹس نے چند بہترین نظمیں اور سانیٹس تخلیق کئے جو انگریزی ادب میں شاعری کے شاہکار تصور کئے جاتے ہیں۔

کیٹس نے کچھ ڈرامے بھی تحریر کئے تھے۔ اس کے علاوہ اس نے اپنی محبوبہ کو جو خطوط لکھے تھے وہ بھی انگریزی نثر کا شاہکار ہیں۔

1820ء میں وہ اپنی نظموں کے دوسرے مجموعے کی اشاعت کے بعد اٹلی چلا گیا۔ جہاں اگلے برس 23 فروری کو تپ دق کی موذی بیماری نے اس عظیم شاعر کو دنیائے ادب سے ہمیشہ ہمیش کے لئے جدا کر دیا۔ انتقال کے وقت کیٹس کی عمر فقط 25 برس تھی۔ اگر وہ اتنی نوعمری میں نہ مرتا تو یقیناً اپنے دور کا سب سے بڑا شاعر ہوتا۔

ولادت

مکرم عمر علی طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھتیجے مکرم خالد محمود ناز صاحب سڈنی آسٹریلیا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 2 بیٹیوں کے بعد 31 جنوری 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حاشر محمود تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم سیف علی شاہد صاحب جنرل سیکرٹری میرپور خاص شہر کا پوتا اور مکرم عبدالمجید صاحب مرحوم آف چک نمبر 51 ضلع میرپور خاص کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح اور خادم دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

حادثاتی ایٹمی جنگ سے بچنے کا معاہدہ

پاکستان اور بھارت نے حادثاتی طور پر ایٹمی جنگ سے بچنے کیلئے معاہدے پر دستخط کر دیئے جبکہ بھارت نے پاکستانی مطالبہ مسترد کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ سمجھوتہ ایکسپریس کی مشترکہ تفتیش نہیں ہوسکتی۔ بھارتی وزیر خارجہ پرناب مکھر جی نے سمجھوتہ ٹرین میں دھماکوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ اس واقعہ میں ملوث عناصر کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ سمجھوتہ ایکسپریس کے نتائج کا پاکستان سے اشتراک کرینگے۔ سیاچن کا مسئلہ حل کرنے کیلئے ہر تجویز پر غور کیلئے تیار ہیں اور ویزا پابندیوں میں نرمی پر غور جاری ہے۔

عراق میں فوج کم کرنے کا اعلان برطانوی

وزیراعظم ٹونی بلیئر نے عراق سے برطانوی فوج کے کچھ حصے کی واپسی کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ اگلے چند ہفتوں میں عراق سے 1600 فوجیوں کو واپس بلا لیا جائے گا اور اس سال کے آخر تک عراق میں موجود 7100 برطانوی فوجیوں کی تعداد پانچ ہزار سے بھی کم کردی جائے گی۔ علاوہ ازیں ڈنمارک نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ اس سال اگست میں عراق سے اپنے کل 470 فوجیوں کو واپس بلائے گا۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا کہ امریکہ اس پیشرفت کو کامیابی تصور کرتا ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عراق میں استحکام پیدا ہو رہا ہے۔

انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے مل کر کام کرتے رہینگے امریکہ نے کہا ہے

کہ وہ انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پاکستان اور بھارت کی مدد اور مل کر کام کرتا رہے گا امریکی ترجمان ٹام کیسے نے کہا کہ سمجھوتہ ایکسپریس دھماکوں میں معصوم لوگوں کے خلاف تشدد کوئی سیاسی دلیل نہیں۔ اس کا مقصد دہشت گردوں کی معاونت، خوف وہراس کو بڑھانا، نفرت پیدا کرنا اور آزادی پر قدغن لگانا ہے انہوں نے سانحہ سمجھوتہ ایکسپریس میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کیا۔

حکومت مہنگائی کو کنٹرول کرے صدر جنرل

مشرف نے حکومت سے کہا ہے کہ وہ افراط زر اور مہنگائی کو کنٹرول کرے تاکہ عام آدمی کو فائدہ پہنچے اور ان کی مشکلات کم ہوں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ روزمرہ اشیائے ضرورت کی قیمتوں میں مزید کمی کی جائے اور بازار میں کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں کی مانیٹرنگ کی جائے۔

سیمنٹ کی بوری کے نرخ 235 روپے مقرر

ملک میں سیمنٹ مینوفیکچررز نے سیمنٹ کی بوری کی قیمت 260 روپے سے کم کر کے 235 روپے مقرر کر دی ہے۔ کمی کا فیصلہ سیمنٹ مینوفیکچررز اور سیمنٹ ٹریڈرز کے مشترکہ اجلاس میں کیا گیا ہے۔ حکومتی وارننگ کے بعد یہ اقدام اٹھایا گیا۔ مینوفیکچررز کو برآمد پر پابندی کی دھمکی دی گئی تھی

نشے کے عادی افراد میں امراض قلب

سویڈن کے ایک طبی جریدے میں شائع ہونے والی ریسرچ کے مطابق نشے کے عادی افراد میں دل کے امراض میں مبتلا ہونے کا خطرہ 2 سے 4 فیصد زیادہ ہوتا ہے۔ ایسے افراد کی نہ صرف عمر گھٹ جاتی ہے بلکہ ان افراد میں امراض قلب کے علاوہ فالج، ایڈز اور ہیپاٹائٹس جیسے امراض کا خطرہ بھی کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم سعادت احمد ڈوگر صاحب ابن مکرم سلطان احمد صاحب ڈوگر کارکن نصرت آرٹ پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ بوجہ خرابی گردہ بیمار ہیں اور شیخ زید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں احباب سے ان کی صحت کاملہ اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23فروری

طلوع فجر	5:19
طلوع آفتاب	6:41
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:04

WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7,Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz,Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان:047-6215747 فون رہائش:047-6211649

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ربوہ:047-6214300

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز ہفتہ ماہر امراض ناک کان گلہ
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
بروز سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون:047-6213944

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

ضرورت لیڈی ٹیچر
ہیون ہاؤس پبلک سکول۔ دارالصدر غربی (حلقہ قمر)
بی۔اے اور ایف ایس سی ٹیچرز کی فوری ضرورت ہے
اپنے Documents کے ہمراہ 8:30 سے 11:30 بجے کے درمیان تشریف لائیں۔
پرنسپل: پروفیسر راجا نصر اللہ خان (فون نمبر: 6211039)

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI
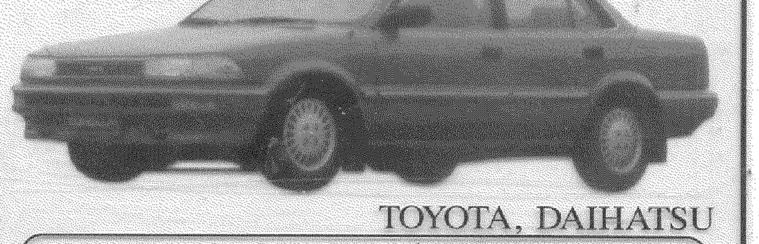
TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606
2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3